×

112162 _ موت یا علیحدگی کی شرط پر کچھ مہر مؤجل پر شادی کرنا

سوال

اگر کوئی شخص کچھ مہر شادی کیے وقت اور باقی موت یا علیحدگی کی صورت میں مؤجل مہر پر شادی کرے تو کیا یہ جائز ہےے، کیونکہ ان کی عادت ہے کہ باقی مہر موت یا علیحدگی کے وقت ہی لیا جاتا ہے ؟

پسندیده جواب

الحمد للم.

یہ صحیح ہیے، چاہیے وہ یہ الفاظ بولیں یا پھر ان میں یہ عادت معروف ہو.

اس بنا پر عورت اور اس کے خاندان والوں کے لیے مہر مؤجل وقت سے قبل طلب کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کو حق حاصل ہے کہ وہ مہر مؤجل لینے سے قبل اپنے آپ کو خاوند سے روك لے، کیونکہ عقد نکاح کے وقت وہ اس پر متفق ہوئے تھے کہ مذکورہ مہر بعد میں دیا جائیگا، اور اگر بیوی اپنے میکے چلی جائے، اور میکے والے کہیں کہ ہم اس وقت تك اسے خاوند کے سپرد نہیں کرینگے جب تك وہ مہر نہ دے، تو انہیں ایسا کرنے کا حق حاصل نہیں، اور ان كا بیوی کو خاوند کے سپرد نہ کرنا صحیح نہیں.

اور اگر وہ بیوی بھی اپنے آپ کو اس حجت اور وجہ سے خاوند کے سپرد نہیں کرتی تو خاوند کے ذمہ اس کا نان و نفقہ نہیں ہوگا، کیونکہ وہ نافرمان ہے، اور بغیر کسی حق کے نافرمانی کرنے والی بیوی کو نان و نفقہ نہیں دیا جائیگا " انتہی

فضيلة الشيخ عبد الرحمن بن ناصر السعدى رحمه الله.